

URDU FOR 8TH CLASS (DIALOGUES)

مختلف کھیلوں سے لطف اندوز ہوا جاسکتا ہے۔

تعلیمی ادارے اور کمپیوٹر: کمپیوٹر کی مدد سے طلبہ و طالبات اپنی پڑھائی میں بھرپور مدد لے سکتے ہیں۔ کمپیوٹر کے ذریعے اردو انگریزی اور دیگر متعدد زبانیں بولنا اور ان کا ترجمہ کرنا آسانی سے سیکھا جاسکتا ہے۔ یونیورسٹیوں، کالجوں، اسکولوں سمیت اکثر مدارس میں بھی کمپیوٹر کی تعلیم کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ طلباء و طالبات دوسرے سائنسی مضامین کے ساتھ ساتھ کمپیوٹر کی تعلیم بھی حاصل کر رہے ہیں۔

مکالمے

پابندی وقت کے حوالے سے استاد اور شاگرد کے درمیان مکالمہ

شاگرد: السلام علیکم!

استاد: وعلیکم السلام! بھی آپ دیر سے سکول کیوں آئے ہو؟

شاگرد: آج میں نیند سے جلدی بیدار نہیں ہو سکا۔

استاد: کیوں؟

شاگرد: رات کو ہم فلم دیکھ رہے تھے اور ایک بجے سوئے۔

استاد: بیٹا! رات کو دیر تک جاگنا کتنی بُری بات ہے۔ آپ کو معلوم ہے کہ صبح آپ نے وقت پر سکول پہنچنا ہوتا ہے۔

شاگرد: جی سر، آپ ٹھیک کہتے ہیں۔ میں آئندہ خیال رکھوں گا۔

استاد: دیکھو بیٹا، کائنات کی ہر چیز ہمیں وقت کی پابندی کا درس دیتی ہے مثلاً اگر سورج اپنے وقت پر نہ نکلتا تو کیا ہوتا؟

شاگرد: رات لمبی ہو جاتی۔

استاد: گویا رات لمبی ہو جانے کی وجہ سے دن چھوٹا ہو جاتا اور دنیا کا سارا نظام بگڑ جاتا۔

شاگرد: جی ہاں، یہ تو ہے۔

استاد: بیٹا، اسی طرح دنیا کی ہر چیز وقت کی پابند ہے۔ اچھا یہ بتاؤ کہ اگر ہم نماز وقت پر نہ پڑھیں تو نماز ہو جائے گی۔

شاگرد: بالکل نہیں ہوگی۔

استاد: گویا نماز کے وقت کی پابندی ضروری ہے۔ تو پھر آج سے وعدہ کرو کہ ہر کام وقت پر کرو گے۔ اس طرح بہت سی پریشانیاں سے بچ رہو گے۔

شاگرد: انشاء اللہ! میں کل وقت پر سکول آؤں گا اور ہر کام وقت پر انجام دینے کی کوشش کروں گا۔

ورزش کے موضوع پر ڈاکٹر اور مریض کے درمیان مکالمہ

مریض: السلام علیکم! ڈاکٹر صاحب۔

ڈاکٹر: وعلیکم السلام! تشریف رکھیے۔ کیا حال ہے؟

مریض: ڈاکٹر صاحب! حال اب تو کچھ ٹھیک نہیں ہے۔ طبیعت نامساں رہتی ہے۔

سانس بہت جلد پھول جاتا ہے۔

ڈاکٹر: یہ کوئی اچھی علامت نہیں ہے آپ کو اپنی صحت کا خیال رکھنا چاہیے۔

مریض: ڈاکٹر صاحب میں اپنی طرف سے پوری کوشش کرتا ہوں کہ اپنی صحت

کا خیال رکھوں۔

ڈاکٹر: صحت مندر بننے کے لیے بہت سی چیزوں کا خیال رکھنا پڑتا ہے جن میں مناسب غذا، پوری نیند اور خاص طور پر صحت کے لیے ورزش لازمی ہے۔ آپ کو چاہیے روزانہ صبح اٹھ کر ہلکی پھلکی ورزش کیا کریں۔ ورزش کرنے سے انسان صحت مندر رہتا ہے۔

مریض: ڈاکٹر صاحب! ورزش کی افادیت سے تو کسی کو انکار نہیں لیکن صبح سویرے اٹھنا ذرا مشکل ہے۔

ڈاکٹر: اگر تندرست رہنا چاہتے ہو تو علی الصبح اٹھنا ہی پڑے گا۔ صبح سویرے اٹھنے اور ورزش کرنے سے انسان سارا دن تروتازہ رہتا ہے اور اُسے ہر کام کرنے میں لطف آتا ہے۔

مریض: ڈاکٹر صاحب! میں آئندہ پوری کوشش کروں گا کہ صبح سویرے اٹھوں اور ورزش کروں۔

ڈاکٹر: ورزش کرنے کی وجہ سے انسان ہر وقت چست رہتا ہے آپ کو جو سانس کی تکلیف ہو رہی ہے وہ بھی ختم ہو جائے گی۔ میں کچھ دوائیں لکھ کر دے رہا ہوں انہیں باقاعدگی سے استعمال کریں اور ورزش بھی روزانہ کریں۔

مریض: میں آپ کی ہدایات پر ضرور عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ اچھا اب میں چلتا ہوں۔ خدا حافظ۔

ڈاکٹر: خدا حافظ۔

دو دوستوں کے درمیان آسان مضمون کے حوالے سے مکالمہ

مرحل قاروق: السلام علیکم

شعیب الرحمن: وعلیکم السلام، پریشان لگتے ہو، خیریت تو ہے؟

مرحل: میں سوچتا ہوں کہ اگر انگریزی اُردو میں ہوتی تو مزہ آ جاتا۔

شعیب: (ہنستے ہوئے) کیا ہوا؟

مرحل: کیا بتاؤں، انگریزی کے دو لفظ یاد کرتا ہوں تو چار بھول جاتے ہیں۔

شعیب: اچھا یہ بتاؤ کہ تمہیں آٹھویں جماعت کا کون سا مضمون آسان لگتا ہے؟

مرحل: مجھے اُردو سب سے آسان لگتی ہے۔

شعیب: بھلا وہ کیوں؟

مرحل: اس لیے کہ یہ اپنی قومی زبان ہے۔ اس میں اپنی مادری زبان کے الفاظ بھی

بہت زیادہ ہیں۔ اس کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں دنیا کی متعدد

زبانوں کے الفاظ شامل ہیں۔ اسے سمجھنے اور سیکھنے میں کوئی دشواری نہیں ہوتی۔

شعیب: بات تو تمہاری ٹھیک ہے۔

مرحل: تمہیں کون سا مضمون آسان لگتا ہے؟

شعیب: مجھے تو انگریزی زیادہ آسان لگتی ہے۔

مرحل: وہ کس طرح اور کیوں؟

شعیب: میں انگریزی کے ہر لفظ کے چھ زبانی یاد کر لیتا ہوں۔ یہ جاننے کی

کوشش کرتا ہوں کہ کون سا لفظ کس طرح ادا کرتا ہے۔ پھر انگریزی میں

لکھی مزیدار کہانیاں پڑھتا رہتا ہوں۔ نئے نئے الفاظ یاد کر لیتا ہوں،

URDU FOR 8TH CLASS (DIALOGUES)

کی جوتیاں سیدھی کرتے ہیں۔ علم خواہ کہیں سے ملے، اسے ضرور حاصل کرنا چاہیے۔ اس لیے خوب دل لگا کر پڑھا کرو۔

شاگرد: جناب کا ارشاد بالکل ٹھیک ہے۔
استاد: ایک طالب علم کا اولین فریضہ یہ ہے کہ وہ علم کی جی طلب، لگن، جستجو اور شوق رکھتا ہو۔ علم اس کی زندگی کا حاصل ہو۔ وہ حصول علم کے لیے کوئی کسر اٹھانہ رکھے۔ ایک مثالی طالب علم سمجھتا ہے کہ علم ہی سے شرف انسانیت ہے اور یہی زیور انسانیت ہے۔

شاگرد: جی! بالکل ٹھیک ہے، آپ نے بجا فرمایا
استاد: میں چاہتا ہوں کہ تم ایک مثالی طالب علم ہو۔ لوگ تمہارا نام لے کر مثال دیں کہ سختی طالب علم ہو تو ایسا ہو۔ نیک ہو تو ایسا ہو۔ مؤدب اور فرماں بردار ہو تو ایسا ہو۔

شاگرد: جی! بہتر۔
استاد: مثالی طالب علم بننے کے لیے اعلیٰ سیرت و اخلاق اپناؤ۔ قواعد و ضوابط کی پابندی کرو۔ وقت کی قدر کرو۔ نقل اور ناجائز ذرائع سے اجتناب کرو۔ تعلیم پر توجہ دو اور سیاست سے دور رہو۔
شاگرد: انشاء اللہ، میں آپ کے مشوروں پر عمل کروں گا۔

گاہک اور سبزی فروش کے درمیان "مہنگائی" کے موضوع پر مکالمہ

گاہک: السلام علیکم!
سبزی فروش: وعلیکم السلام!
گاہک: کل میں آپ سے بھنڈی توری لے گیا تھا۔ ایک تو وہ بہت خراب تھی، دوسرے یہ کہ مہنگی بھی تھی۔

سبزی فروش: بھنڈی توری تو تازہ تھی۔ میں اسی وقت ہی منڈی سے لے کر آیا تھا۔ جہاں تک مہنگی ہونے کا تعلق ہے۔ اتنی مہنگی تو نہیں تھی۔

گاہک: اتفاق کی بات ہے کہ کل میرا بیٹا بھی بازار سے بھنڈی توری خرید لایا تھا۔ آپ کا نرخ دس روپے کلوزا تھا۔

سبزی فروش: نرخ تو مناسب تھا۔ لیکن ہے آپ کا بیٹا ہی بھنڈی خرید لایا ہو۔
گاہک: نہیں، وہ بھی تازہ تھی۔

سبزی فروش: محترم! ہمیں جس بھاد منڈی سے سودا ملتا ہے، ہم تو اسامنا فاع لے کر بیچتے ہیں۔ مہنگائی کا دور ہے جس کو دیکھیں وہی اس کا رونا رورہا ہے۔

گاہک: مناسب منافع ہو تو کوئی بات نہیں، لیکن آپ نے تو مجھ سے دس روپے کلوزا لے لیے۔

سبزی فروش: عرض کیا نا! ہر چیز مہنگی ہے۔ ہم بھی مجبور ہیں۔ اب دیکھیں، مہنگائی کی وجہ سے دکان کا ماہانہ کرایہ بڑھا دیا گیا ہے۔ حکومت نے بجلی، گیس اور تیل کے نرخ بڑھا دیے ہیں۔ گاڑیوں کے بھی کرائے بڑھ گئے ہیں۔

گاہک: ہم بھی غریب آدمی ہیں۔ سرمایہ دار تو ہیں نہیں، مہنگائی کی وجہ سے غریب طبقہ پس کر رہا گیا ہے۔ ہمیں سبزی ستنے نرخوں میں دیا کریں۔

سبزی فروش: ٹھیک ہے جناب! (گاہک سبزی لے کر چلا جاتا ہے) ☆☆☆

اس لیے مجھے انگریزی مشکل نہیں لگتی۔

مزل: انگریزی سیکھنے کا کوئی فائدہ بھی ہے یا نہیں؟

شعیب: بہت سے فائدے ہیں۔ انسان انگریزوں کے ملک جا کر ان سے بات چیت کر سکتا ہے۔ تجارت اور مغربی علوم سے بھی فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

مزل: ٹھیک ہے تم انگریزی سیکھتے رہو، مجھے تو اردو پسند ہے۔

دو دوستوں کے درمیان "علم کی اہمیت" کے موضوع پر مکالمہ

سعید: السلام علیکم!

رشید: وعلیکم السلام! سناؤ کیا حال ہیں؟

سعید: بالکل ٹھیک ہوں۔

رشید: کوئی نئی تازہ؟

سعید: کچھ بھی نہیں، بس گھر آئیں تو امی ابو کہتے رہتے ہیں کہ پڑھو پڑھو، سکول جائیں تو اساتذہ کتاب سے سر نہیں اٹھانے دیتے۔ زندگی عذاب میں ہے۔ میں تو اس پڑھائی کے ہاتھوں تنگ آ چکا ہوں۔

رشید: سعید بھائی! شاید تم علم کی اہمیت سے آگاہ نہیں۔

سعید: میں نے کون سی نوکری کرنی ہے؟

رشید: علم صرف نوکری کے لیے نہیں حاصل کیا جاتا اس سے انسان میں شعور آ جاتا ہے۔
سعید: پڑھے لکھے مارے مارے پھر رہے ہیں۔ انہیں نوکری تک نہیں ملتی۔ میں پڑھ جاؤں گا تو کون سی نوکری مل جائے گی۔

رشید: میرے بھائی! کسی چیز کا سیکھنا اور برے بھلے میں تیز کرنا ہی علم ہے۔ ذرا سوچو کہ علم ہی کی بدولت ریڈیو، ٹی وی، ہوائی جہاز، ٹیلی فون، گراموفون، انجن، ہندو قیں اور ایٹم بم وغیرہ ایجاد ہوئے۔ علم ہی سے انسان گمراہی اور جہالت سے نجات پاتا ہے۔ علم کی بدولت بزرگوں کے کارنامے، تجربے اور واقعات محفوظ ہیں۔

سعید: تم نے تو ایک ماٹس میں علم کن گنت فائدے بتادیے تمہاری بات ٹھیک ہے۔
رشید: لہذا رات دن محنت کر کے علم حاصل کرو اور ملک کا نام روشن کرو۔

سعید: تمہاری باتوں نے تو میری آنکھیں کھول دیں۔ میں تو تعلیم کو فضول چیز سمجھتا تھا، یہ تو کارآمد چیز ہے۔

استاد اور شاگرد کے درمیان "مثالی طالب علم" پر مکالمہ

شاگرد: السلام علیکم!

استاد: وعلیکم السلام! سناؤ بیٹے کیسے ہو؟

شاگرد: جناب بالکل ٹھیک ہوں۔

استاد: کیسے آتا ہوا؟

شاگرد: میں ادھر سے گزر رہا تھا تو سوجا جناب کو سلام کرتا جاؤں۔

استاد: شکر ہے، میرے اس شاگرد میں استاد کا احترام موجود ہے۔

شاگرد: جناب! آپ کی عزت کرنا تو ہمارا فرض ہے۔

استاد: بیٹے! تمہاری بات ٹھیک ہے۔ وہی لوگ عزت پاتے ہیں جو اساتذہ